دیوبندی تالیف
"رضا خانی مذہب" کا
آئینہ اہلسنت
تالیف
ابو کلیم محمد صدیق فانی نور اللہ مرقدہ
حسب الارشاد
ڈاکٹر مفتی محمد اشرف آصف جلالی صاحب
اویسی بک سٹال بجلی بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
دیوبندی تالیف
"رضاخانی مذہب" کا
آئینہ اہلسنت
تالیف
ابو کلیم محمد صدیق فانی نور اللہ مرقدہ
حسب ارشاد
ڈاکٹر مفتی محمد اشرف آصف جلالی صاحب
نظر ثانی
مولانا ابو جلیل محمد خلیل خان فیضی
خطیب جامع مسجد فیضان مدینہ
اویسی بک سٹال ایمن پارک پیپلز کالونی گوجرانوالہ
Mob: 0333-8173630 - 0301-6464561

نام کتاب:............ آئینہ اہل سنت

مؤلف:............ ابو کلیم محمد صدیق فانی نوراللہ مرقدہ

نظر ثانی:............ مولانا ابو جلیل محمد خلیل خان فیضی

کمپوزنگ:............ شبیر احمد رضوی (خانیوال، کبیر والا)

پروف ریڈنگ:............ محمد شکیل قادری عطاری (خانیوال)

سن اشاعت:............ مارچ 2007ء

ناشر:............ اویسی بک سٹال

.... جامع مسجد رضائے مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایکس بلاک

.... پیپلز کالونی گوجرانوالہ

صفحات:............ 584

قیمت:............ /250

باہتمام:............ شیخ محمد سرور اویسی

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور 7247350-042-72250885، ضیاء القرآن کراچی 2210212-021-2630411
شبیر برادرز لاہور 7246006، جمال کرم 7324946، رضا ورائٹی اینڈ پروگریسو بکس لاہور، مسلم کتابوی لاہور
مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور، سنی کتب خانہ لاہور، مکتبہ قادریہ گوجرانوالہ، مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ
مکتبہ نبویہ لاہور، قادری رضوی کیسٹ ہاؤس شیخ ہندی سٹریٹ لاہور، مکتبہ نوریہ رضویہ لاہور
مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد، مکتبہ فیضان مدینہ لالہ موسیٰ، کھاریاں، جہلم، گکھڑ، خانیوال وغیرہ

آئینہ مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	تاثرات .... ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی مدظلہ العالی	17
2	مولانا سعید احمد قادری سابق دیوبندی کا اعلان حق	18
3	انتساب	19
4	احوال واقعی	20

باب اوّل

5	عقائد اہل سنت	27
6	توحید باری تعالیٰ	27
7	شرک	30

باب دوم

8	اشعار و عبارات فوائد فریدیہ اور دیوان محمدی وغیرہ کا جواب	44
9	علمائے دیوبند اور مسئلہ وحدۃ الوجود	48
10	قائلین مسئلہ وحدۃ الوجود کے متعلق حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اولیائے کاملین کے ارشادات گرامی	49
11	علمائے دیوبند کی سات اہم شہادتیں	53
12	مسئلہ وحدۃ الوجود کے قائلین مشہور اولیاء کرام کے اسمائے گرامی	56
13	مصنف ''فوائد فریدیہ'' حضرت خواجہ غلام فرید چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ علمائے دیوبند کی نظر میں	57
14	مصنف رضاخانی مذہب اور مصنف گمراہ کن عقائد کیلئے لمحہ فکریہ	62

مولوی احمد علی لاہوری دیوبندی کے دادا پیر حافظ محمد صدیق کا ایک کشف ''مصنف رضا خانی مذہب'' جواب دے

حافظ صاحب کا ایک مرید عرض کرتا ہے کہ ابتدائی ایام جہالت میں مجھے زنا کاری کی عادت تھی بعد میں حضرت والا سے بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے شریعت وسنت کی تلقین فرمائی اور میں اپنے قصبہ میں آکر وردووظائف میں مشغول ہوگیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ ایک روز پرانے محبوب نے مجھے پیغام بھیجا کہ مدت گزر گئی ہے کہ تمہارا دیدار نصیب نہیں ہوا۔ میرا دل سخت بے قرار ہے۔ اور اضطراب ہے۔ مجھے ایک لمحے کیلئے بھی آرام وسکون حاصل نہیں ہے میں ہروقت تیرا راستہ تک رہی ہوں مہربانی فرما کر فلاں روز چاشت کے وقت فلاں نالے کے اندر فلاں جگہ آکر مجھے ملو۔ فقیر مذکور کا بیان ہے کہ جونہی مجھے یہ پیغام ملا میری رگوں میں خون دوڑنے لگا نفسانی خیال مجھے گدگدانے لگا اور میں نے شیطان کے ہاتھوں مجبور ہو کر وقت ملاقات کا وعدہ دے دیا۔ وقت مقررہ پر اس جگہ پہنچا تو میں نے دیکھا کہ فریقین کے وکیل شیطان نے اسے بھی میری طرح پہلے وہاں پہنچا دیا ہے۔ جب ہم دونوں باہم قریب ہوئے ایک دوسرے کو ملنے اور چومنے چاٹنے کے شغل میں مصروف ہوئے کہ اچانک ایک پتھر کا ڈھیلا اس زور سے میری پیٹھ پر آن لگا کہ میں بلبلا اٹھا ہم دونوں اس واقع سے انتہائی خوفزدہ ہوگئے اور دوڑ کر ایک دوسرے سے دور بھاگ کھڑے ہوئے میں نالے کے کنارے پر پہنچا تو میرے دل میں خیال آیا کہ دوپہر کا وقت ہے ہاڑ کا گرم موسم ہے اس جگہ پر کسی کے آنے کے بھی کوئی امکانات نہیں ہیں۔ آخر یہ قصہ کیا ہے؟

شیطان نے ہمیں پھر اکٹھا کر دیا۔ دوسری دفعہ پھر پتھر کے ڈھیلے کی آواز آئی۔ الغرض تین دفعہ یہی معاملہ پیش آیا پھر میرے دل میں خیال آیا کہ یہ پتھر میرے مرشد کی طرف سے آئے ہیں۔ اور وہ مجھے اس فعل سے بچانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ میں فوراً وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔ اور شیطان کی بیل منڈھے نہ چڑھی۔ اس واقعہ کو کافی عرصہ گزر گیا کہ میں حضرت والا کی

زیارت کے ارادے سے درگاہ عالیہ حاضر ہوا۔ میں نے ادباً پاؤں پر ہاتھ رکھے تو آپ نے میرا ہاتھ کھینچتے ہوئے فرمایا: دور ہو کتے، اس کے بعد آپ نے لانگری کو بلا کر حکم دیا کہ اسے لنگر سے کھانا نہ دینا۔ الغرض تین دن بھوکا خدمت عالی میں موجود رہا۔ تین دن کے بعد آپ نے نگاہ کرم سے دیکھا شفقت کا ہاتھ میرے دل پر پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا، کمینہ اگر رحمت الٰہی تیری دستگیری نہ کرتی تو تو انتہائی ذلیل ہوتا۔ اب توبہ کرو اور کوشش کرو تا کہ راہ حق سے پیچھے نہ رہ جاؤ۔ (جام عرفان، ملفوظات حافظ محمد صدیق صفحہ نمبر ۱۵۳ تا ۱۵۵ مطبوعہ لاہور)

عبارت نمبر ۱۸:

عرض: غوث ہر زمانہ میں ہوتا ہے۔

ارشاد: بغیر غوث کے زمین وآسمان قائم نہیں رہ سکتے۔ (ملفوظات صفحہ نمبر ۱۱۴، ۱۱۵ مطبوعہ لاہور)

وضاحت: امام احمد رضا کے ارشاد کا مطلب واضح ہے کہ قیامت تک غوث (اولیاء کاملین کا ایک منصب) رہیں گے۔ انہیں کے وجود مسعود کی برکت سے زمین وآسمان قائم ہیں۔ بوقت قیامت ان کا وصال ہو جائے گا۔

- عن عبادة بن الصامت رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الابدال فی امتی ثلثون بهم تقوم الارض وبهم تمطرون و بهم تنصرون . رواه الطبرانی و رواه الحکیم باختلاف یسیر۔

(۱)..... (الحاوی للفتاوی صفحہ نمبر ۲۴۶ جلد ۲ مطبوعہ پاکستان)

(۲)..... (نوادر الاصول صفحہ نمبر ۶۹ مطبوعہ قسطنطنیہ ۱۲۹۳ھ)

ترجمہ: ''حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابدال میری امت میں تیس ہیں انہیں سے زمین قائم ہے۔ انہیں کے سبب سے تم پر مینہ اترتا ہے انہیں کے باعث تمہیں مدد ملتی ہے''۔

ابدال: اولیاء اللہ کے ایک گروہ کا نام ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے ان کے وجود سے زمین کو قائم رکھا ہے۔ اور وہ ستر ہیں۔ چالیس ملک شام میں اور تیس دوسری جگہوں میں، ان میں سے جب

کسی کے انتقال کا وقت قریب آتا ہے تو اسکی جگہ دوسرا قائم کر دیا جاتا ہے۔

(احوال ابدال صفحہ نمبر ۵ مطبوعہ لاہور)

- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میری امت کے چالیس ابدال ہیں۔ بائیس ان میں سے شام میں اور اٹھارہ عراق میں ہیں۔ جب ان میں سے کوئی وفات پاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرے کو قائم مقام فرما دیتا ہے، جب قیامت آئے گی سب فوت ہو جائیں گے۔

(۱)......(الحاوی للفتاوی صفحہ نمبر ۲۴۵ جلد ۲)

(۲)......(روض الریاحین (اردو) صفحہ نمبر ۲۰ مطبوعہ کراچی)

- امام عبداللہ یافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

تین سو اولیاء، ستر نجیب ہیں اور زمین میں چالیس اوتاد، دس نقیب، سات عارف اور تین مختار ہیں۔ اور ایک ان میں سے غوث ہے۔ (روض الریاحین صفحہ نمبر ۲۱)

- نیز امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قطب اور وہ غوث بھی ہوتا ہے اور اس کا مرتبہ اور منزلت اولیاء میں ایسی ہوتی ہے جیسے دائرہ میں نقطہ جو مرکز دائرہ ہوتا ہے تمام عالم کا نظام اس سے متعلق ہے۔

(روض الریاحین صفحہ نمبر ۲۰)

- حضرت مخدوم سید علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

خاص اولیاء کرام کو عالم کا متصرف کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ تنہا اللہ تعالیٰ کی ذات کیلئے وقف ہو گئے ہیں اور نفس کی متابعت کا راستہ ان پر بند کر دیا ہے۔ تاکہ آسمان سے بارش

---

[1] مفتی محمد شفیع دیوبندی لکھتے ہیں: آٹھویں صدی ہجری کے بہت بڑے عالم اور ولی اللہ حضرت یافعی یمنی کی کتاب روض الریاحین ایسی ہی کتاب ہے جس کی حکایت و روایت پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ (روض الریاحین صفحہ نمبر ۵ مطبوعہ کراچی)

ان کے قدموں کی برکت سے نازل ہو اور ان کے احوال کی صفائی کی وجہ سے نباتات زمین پر اگیں اور مسلمان ان کی دعا کی توجہ سے کفار پر نصرت حاصل کریں۔

- جو لوگ عالم میں اہل تصرف اور درگاہ حق کے لشکر ہیں وہ تین سو ہیں ان کو اخیار کہتے ہیں۔
- چالیس دوسرے ہیں جنہیں ابدال کہتے ہیں۔
- سات اور ہیں جنہیں ابرار کہتے ہیں۔
- چار اور ہیں جنہیں اوتاد کہتے ہیں۔
- تین اور ہیں جنہیں نقیب کہتے ہیں۔
- ایک اور ہے جسے غوث اور قطب کہتے ہیں۔

(ارشادات حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ صفحہ نمبر ۳۰۴، ۳۲۲ مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء بار اول)

- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ انسان کامل کے متعلق فرماتے ہیں:

جب تو خدا کا محبوب اور ملجا و ماویٰ بن جائے گا اور تیری شان میں لوگوں کی مدح و ثنا بالکل سچ اور بجا ہوگی۔ تو ازالہ امراض روحانی کیلئے بذات خود اکسیر بن جائے گا...... تیرے پاس کسب فیض کیلئے ابدال آئیں گے۔ تجھ سے خلق خدا کی مشکلات حل ہوں گی۔ تیری دعا سے باران رحمت کا نزول ہوگا تیری برکت سے کھیتیاں اگائی اور سرسبز و شاداب کی جائیں گی اور تیری دعاؤں سے ہر خاص و عام اہل سرحدات و راعی و رعایا، حاکم و محکوم، ائمہ امت و افراد امت الغرض تمام مخلوق کی مصیبتیں اور بلائیں رفع کی جائیں گی (فتوح الغیب صفحہ نمبر ۴۴ مطبوعہ لاہور)

- شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

انہی نفوس قدسیہ (یعنی اولیاء اللہ) کی بدولت افلاک بھی تھمے ہوئے ہیں۔

(عوارف المعارف صفحہ نمبر ۱۷۳ مطبوعہ لاہور بار اول ۱۹۶۲ء)

- شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ابدال یہ سات سے کم و بیش نہیں ہوتے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اقالیم سبعہ کی

حفاظت فرماتے ہیں۔ ہر بدل کی ایک اقلیم ہوتی ہے جہاں اس کی ولایت کا سکہ چلتا ہے۔

(جامع کرامات اولیاء، صفحہ نمبر ۲۳۱ مطبوعہ لاہور، علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ)

- حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اوتاد جمع وتد کی ہے یعنی میخ، چونکہ انکی بدولت آفات وزلزلات سے حفاظت رہتی ہے۔ لہٰذا اوتاد کہتے ہیں۔ اور ہر اقلیم میں ہوتے ہیں جب ان میں سے کوئی فوت ہوتا ہے دوسرا قائم مقام کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے انکو ابدال کہتے ہیں۔ میں نے دہلی میں ایک ابدال کو دیکھا تھا ایک آن واحد میں مختلف مقامات پر دیکھا جاتا تھا۔ (امداد المشتاق صفحہ نمبر ۹۳ مطبوعہ لاہور مولوی اشرف علی تھانوی)

- علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

غوث: اس کا مرتبہ ومقام دوسرے اولیاء کرام کی نسبت یوں ہے جیسے دائرہ کے مرکزی نقطہ کا مقام، اسی کی بدولت اصلاح عالم اور اسکی آبادی ہوتی ہے۔

(شواہد الحق صفحہ نمبر ۳۱۸ مطبوعہ لاہور)

- مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی لکھتے ہیں:

شریح بن عبید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے روبرو اہل شام کا ذکر آیا۔ کسی نے کہا امیر المؤمنین ان پر لعنت کیجئے۔ فرمایا نہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ ابدال (جو ایک قسم ہے اولیاء اللہ کی) شام میں رہتے ہیں۔ اور جو چالیس آدمی ہوتے ہیں۔ جب کوئی شخص ان میں سے مرجاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا شخص بدل دیتا ہے ان کی برکت سے بارش ہوتی ہے ان کی برکت سے اعداء پر غلبہ ہوتا ہے۔ اوران کی برکت سے اہل شام سے عذاب (دنیوی) ہٹ جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

(مشکوٰۃ صفحہ نمبر ۵۷۵)

(ف) مسئلہ وجود ابدال وغیرہم ملفوظات ومکتوبات صوفیہ میں ہے۔ ابدال واقطاب واوتاد وغوث وغیرہم الفاظ اوران کے مدلولات کے صفات وبرکات وتصرفات پائے جاتے ہیں۔ حدیث میں جب ایک قسم کا اثبات ہے تو دوسرے اقسام بھی مستبعد نہ رہے۔ ایک نظیر سے

دوسری نظیر کی تائید ہونا امر علم ومعلوم ہے۔ برکات تو اس حدیث سے منصوص ہیں۔ اور تصرفات تکوینیہ قرآن مجید میں حضرت خضر علیہ السلام کے قصہ سے ثابت ہوتے ہیں۔

(التشرف عن مہمات التصوف صفحہ نمبر ۴۴۴ طبع کراچی)

- حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ محدث محاملی بغدادی (م ۳۳۰ھ) کے حالات میں لکھتے ہیں:

"محمد بن الحسین نے جو اس عہد کے بزرگ شخص ہیں۔ یہ بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے حق تعالیٰ اہل بغداد پر سے بطفیل وبرکت محاملی رحمۃ اللہ علیہ بلا دفع کرتا ہے۔ (بستان المحدثین (اردو) صفحہ نمبر ۱۴۴ مطبوعہ کراچی)

- حضرت انس رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے:

قال لاتقوم الساعة حتی لایقال فی الارض اللہ اللہ۔

(مشکوٰۃ (اردو) صفحہ نمبر ۴۵ جلد ۳)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہ قائم ہوگی قیامت حتیٰ کہ زمین میں اللہ اللہ نہ کہا جاوے گا۔

- حضرت ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں:

ان بقاء العالم ببرکة العلماء العاملین والعباد الصالحین وعموم المؤمنین ۔الخ (مرقات شرح مشکوٰۃ صفحہ نمبر ۲۷ جلد ۱۰ مطبوعہ پاکستان)

اس سے معلوم ہوا کہ عامل علماء وصالح بندوں اور عام مومنوں کی برکت سے جہاں باقی ہے۔

احادیث ابدال پر اعتراض اوراس کا جواب

ابن تیمیہ حنبلی نے "فرقان بین اولیاء الرحمٰن والاولیاء الشیطان" میں لکھا ہے کہ عدد ابدال یا نقباء یا نجباء یا اوتاد یا اقطاب کی کوئی حدیث صحیح نہیں پائی جاتی۔ الخ

جواب نمبر ۱: یہ جرح مبہم ہے جس کا اعتبار نہیں طرفہ یہ کہ ابدال کے مقدمہ میں لکھتا

ہے۔ ان میں ایک حدیث روایت کی گئی ہے کہ ابدال چالیس ہیں اور وہ شام میں رہتے ہیں۔ یہ حدیث مسند میں جناب امیر علیہ السلام سے مروی ہے یہ حدیث منقطع ہے ثابت نہیں۔ یہ بات معلوم ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ صحابہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ہمراہیان اہل شام سے افضل تھے حدیث کی رو سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے لشکری افضل الناس ٹھہرے۔ نہ جناب امیر علیہ السلام کے۔

جواب نمبر۲: ابن تیمیہ نے وجہ انقطاع کی بیان نہیں کی، اور دلیل جو لکھی وہ محض لغو ہے۔ یہ بات کہاں سے پائی جاتی ہے کہ امیر شام کے فوجی افضل تھے یا خواہ مخواہ امیر شام کے لشکر میں ابدال شریک تھے۔ جب تک یہ امر ثابت نہ ہو۔ حجت قائم نہیں ہو سکتی۔

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مستقل رسالہ اس موضوع پر تحریر فرمایا ہے اور علامہ موصوف نے مختلف طریقوں پر احادیث اور آثار سے ابدال کا وجود ثابت کیا ہے۔

ابن جوزی کا زعم ہے کہ احادیث ابدال سب موضوع ہیں مگر امام جلال الدین سیوطی نے اس سے منازع کیا اور کہا کہ "خبر الابدال صحیح" ابدال کی حدیث صحیح ہے۔ بلکہ حد تواتر معنوی کو پہنچ چکی ہیں۔ ذہبی بھی ابن جوزی کے ساتھ ہیں۔ امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ حدیث شریح کو سب سے احسن بتاتے ہیں۔

سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ احمد وطبرانی اور حاکم نے دس سے زائد طریقوں سے روایت کیا ہے۔ نیز سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حدیث کی تقویت اس سے ہوتی ہے کہ جو بین الائمہ مشہور ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ابدال سے تھے۔ جیسا کہ امام بخاری اور دوسرے حفاظ ونقاد وغیرہم کا قول ہے کہ امام شافعی ابدال سے تھے۔

(احوال ابدال، صفحہ نمبر ۷۱، ۷۲، مطبوعہ لاہور ۱۳۹۴ھ، مولانا محمد عبدالعزیز قدس سرہٗ)

- علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علامہ ابن حجر مکی ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ نے اقطاب واوتاد اور رجال الغیب اور ان کے مقامات وغیرہ پر مشتمل روایات واخبار کو صحیح قرار دیا ہے۔ (شواہد الحق صفحہ نمبر ۳۲۳ (اردو) مطبوعہ لاہور)

مولوی احمد علی لاہوری دیوبندی کے دادا پیر حافظ محمد صدیق کا

ایک ملفوظ مصنف رضا خانی مذہب کیلئے لمحہ فکریہ

- ایک دفعہ حضرت والا (حافظ محمد صدیق) نے زبان مبارک سے ارشاد فرمایا کہ ساری دنیا میں غوث ایک، قطب چار، اوتاد ۶ اور ابدال چالیس ہوا کرتے ہیں جبکہ اولیاء کی تعداد تین سو رہتی ہے۔ یہ تعداد خلفائے راشدین سے لے کر قیام قیامت تک ہر زمانے میں موجود رہتی ہے اور رہے گی۔ دنیا کا سارا انتظام وانصرام انہی کے حوالے ہے۔

(جام عرفان، ملفوظات حافظ محمد صدیق صفحہ نمبر ۱۰۷ مطبوعہ لاہور)

مولوی احمد علی لاہوری دیوبندی کا شجرۂ طریقت:

حضرت
حافظ محمد صدیق
بھرچونڈی شریف

حضرت
غلام محمد
دین پوری

مولوی
تاج محمود
امروٹی

مولوی احمد علی
لاہوری
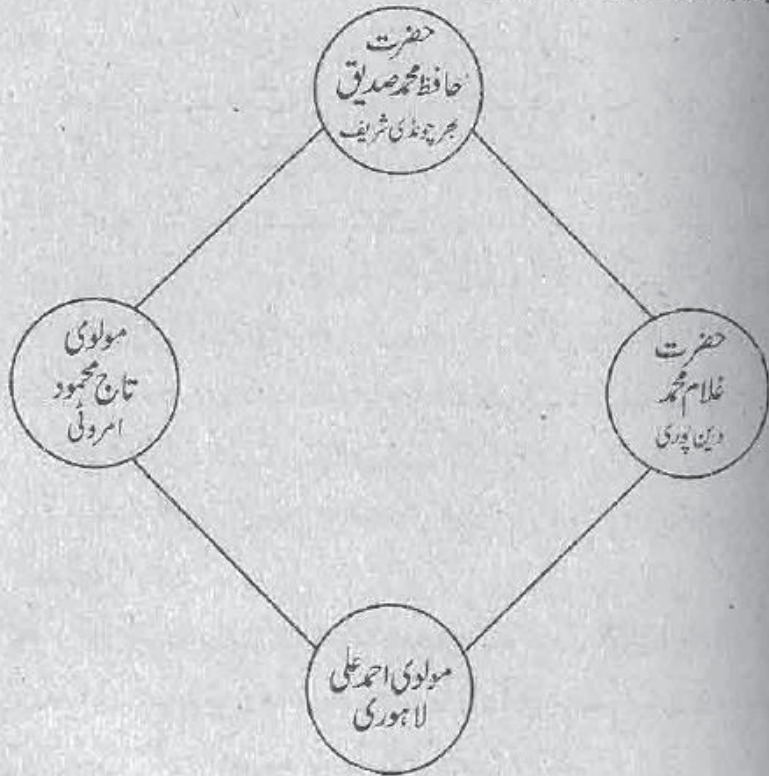
(ہفت روزہ خدام الدین لاہور سلسلہ مطبوعات نمبر ۱۶ خصوصی اشاعت)